محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الترغیب والترہیب" میں ہے کہ جب کوئی شخص فوت ہوجائے تو اس کی قبر کی مٹی کی ایک مٹھی لو اور اس پر یہ آیات پڑھو۔۔۔اب مجھے وہ آیات یاد نہیں۔۔۔پھر وہ مٹی اس کے کفن پر ڈال دو تو اس سے میت کو عذاب قبر" نہیں ہوگا۔ یہ بات کس حد تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک بالکل بے اصل بات بلکہ بہت بری بدعت ہے لہذا یہ جائز نہیں اور نہ اس میں کوئی فائدہ ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اس کا حکم نہیں دیا بلکہ آپ نے صرف یہ حکم دیا ہے کہ جب کوئی مسلمان فوت ہو جائے تو اسے غسل دیا جائے، کفن پہنایا جائے، اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اور مسلمانوں کے قبرستان میں اسے دفن کر دیا جائے۔ جبکہ اس وقت موجود لوگوں کو حکم یہ ہے کہ تدفین سے فراغت کے بعد میت کی مغفرت اور حق پر ثابت قدمی کے لیے دعا کریں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی دعا فرمایا کرتے اور دعا کا حکم بھی دیا کرتے تھے۔[1]

---

[1] سنن ابی داود، الجنائز، باب الاستغفار عند القبر، حدیث: 3221

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ83

محدث فتویٰ